Basharat Saleem
2025.06.27 13:55
I attest to the accuracy and
integrity of this document

از عدالتِ عظمیٰ

این سریش ناتھن ودیگر

بنام

یونین آف انڈیا ودیگران

تاریخ فیصلہ: 22 نومبر 1991

[للیت موہن شرما، جے ایس ورما اور ایس سی اگراوال، جسٹس صاحبان]

سول سروسز:

پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ، پانڈیچیری میں اسسٹنٹ انجینئروں کے لیے بھرتی کے قواعد:

قواعد 7 اور 11-ڈگری کی ترقی-ڈگری یافتگان جونیئر انجینئروں کی گریڈ میں تین سالہ خدمات کے بعد ترقی- تین سالہ مدت-کیا ڈپلومہ یافتہ کے ڈگری حاصل کرنے کی تاریخ سے شروع کیا جائے

جواب دہندگان، پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ، پانڈیچیری میں ڈپلومہ یافتگان جونیئر انجینئروں نے سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل سے اس درخواست کے ساتھ رجوع کیا کہ ڈگری حاصل کرنے سے پہلے ان کی طرف سے دی گئی ملازمت کی مدت کو تین سال کی ملازمت کے زمرے میں اسسٹنٹ انجینئر کے عہدے پر ترقی کے لیے بھرتی کے قواعد میں مقرر کردہ تین سال کی ملازمت کی مدت کو شمار کرنے کے لیے شامل کیا جانا چاہیے۔ تاہم، ڈگری یافتگان نے جواب دہندگان کی درخواست کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ قواعد میں طے شدہ تین سال کی مدت ڈگری حاصل کرنے کی تاریخ کے بعد تھی۔

ٹریبونل نے جواب دہندگان کے دعوے کو برقرار رکھا اور ہدایت کی کہ جونیئر انجینئر کے گریڈ میں ان کی خدمات کی کل مدت کا مناسب نوٹس لیتے ہوئے انہیں دوسرے ڈگری یافتگان جونیئر انجینئروں کے برابر ترقی کے لیے سمجھا جائے۔

لہذا ڈگری یافتگان کی طرف سے خصوصی اجازت کی طرف سے اپیل۔ اپیل کی اجازت دیتے ہوئے، یہ عدالت،

Basharat Saleem
2025.06.27 13:55
I attest to the accuracy and
integrity of this document

قرار دیا گیا کہ: 1.1 قواعد کا مطلب یہ ہونا چاہیے کہ پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ پانڈیچیری میں اسسٹنٹ انجینئر کے عہدے پر ترقی کے لیے بھرتی کے قواعد کے قاعدہ 11 کے مقصد کے لیے ڈگری یافتگان کے گریڈ میں تین سال کی خدمت، ڈپلومہ یافتگان کے ذریعے ڈگری حاصل کرنے کی تاریخ سے تین سال ہے۔ یہ مسلسل پیروی کی جانے والی ماضی کی مشق کے مطابق ہے۔ ٹریبونل نے اس کے برعکس نظریہ اختیار کرنے اور محکمہ میں طے شدہ عمل کو بے چین کرنے کا جواز پیش نہیں کیا۔

1.2 بھرتی کے قواعد کا قاعدہ 7 دو ذرائع، یعنی ڈگری یافتگان اور تین سال کے پیشہ ورانہ تجربے کے ساتھ ڈپلومہ یافتگان سے براہ راست بھرتی کے لیے قابلیت کا تعین کرتا ہے۔ اس طرح ڈگری کو تین سال کے پیشہ ورانہ تجربے کے ساتھ ڈپلومہ کے برابر قرار دیا جاتا ہے۔ قاعدہ 11 سیکشن آفیسر، جنہیں اب جونیئر انجینئروں کہا جاتا ہے، کے گریڈ سے ترقی کے ذریعے بھرتی کا بندوبست کرتا ہے۔ اس میں دو زمرے فراہم کیے گئے ہیں، یعنی۔ (1) گریڈ میں تین سال کی خدمت کے ساتھ ڈگری یافتگان جونیئر انجینئروں اور (2) گریڈ میں چھ سال کی خدمت کے ساتھ ڈپلومہ یافتگان جونیئر انجینئروں، ہر زمرے سے 50 فیصد کے لیے التزام ہے۔ یہ قاعدہ 7 سے میل کھاتا ہے جس میں ایک ڈگری کو تین سال کے پیشہ ورانہ تجربے کے ساتھ ڈپلومہ کے برابر کیا جاتا ہے۔ ڈگری یافتگان کے لیے بنائے گئے پہلے زمرے میں یہ بھی فراہم کیا گیا ہے کہ اگر گریڈ میں تین سال کی ملازمت کے ساتھ ڈگری یافتگان کافی تعداد میں دستیاب نہیں ہیں، تو گریڈ میں چھ سال کی خدمت کے ساتھ ڈپلومہ یافتگان کو ڈگری یافتگان کے زمرے میں ان کے لیے مختص 50 فیصد آسامیوں کے لیے بھی سمجھا جا سکتا ہے۔ لہذا پوری اسکیم اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ قاعدہ 11 کے مطابق ڈگری یافتگان کے لیے مطلوبہ گریڈ میں تین سال کی خدمت کی مدت اس زمرے میں ترقی کے لیے اہلیت کے طور پر ڈگری یافتگان کے طور پر گریڈ میں تین سال کی ملازمت کا مطلب ہونا چاہیے اور اس لیے تین سال کی مدت صرف ڈگری حاصل کرنے کی تاریخ سے شروع ہو سکتی ہے اور اس سے پہلے نہیں۔ ڈگری حاصل کرنے سے پہلے ڈپلومہ یافتگان کے طور پر گریڈ میں ملازمت کو ڈگری یافتگان کے طور پر تین سال کی خدمت کے مقصد کے لیے ڈگری کے ساتھ گریڈ میں ملازمت کے طور پر شمار نہیں کیا جا سکتا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 4542، سال 1991۔

Basharat Saleem
2025.06.27 13:55
I attest to the accuracy and
integrity of this document

سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، مدراس کے او۔اے۔ نمبر 552، سال 1989 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے پی پی راؤ، نرسمہا پی ایس اور مس وجے لکشمی مینن۔

جواب دہندگان کے لیے سنتوش ہیگڑے، اے ایس نمبیار، مس سنگیتا گرگ، پی پی ترپاٹھی، مسز شانتا واسودیون، پی کے منوہر اور کے آر چودھری۔

عدالت کا فیصلہ ورما، جسٹس نے دیا۔

پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ، پانڈیچیری میں اسسٹنٹ انجینئر کے عہدے کے لیے بھرتی کے قواعد، براہ راست بھرتی اور ترقی کے ذریعے تعیناتی کے لیے تعلیمی اور دیگر قابلیت کا تعین کرتے ہیں۔ براہ راست بھرتی کے لیے مقرر کردہ اہلیت کسی تسلیم شدہ یونیورسٹی دیوانی انجینئر نگ میں ڈگری یا تین سال کے پیشہ ورانہ تجربے کے ساتھ کسی تسلیم شدہ ادارے سے سول انجینئر نگ میں ڈپلومہ ہے۔اب جونیئر انجینئروں کہلانے والے سیکشن آفیسر کی ترقی کے ذریعے تعیناتی کے لیے مقرر کردہ اہلیت درج ذیل ہے:-

"1. دیوانی انجینئر نگ میں تسلیم شدہ ڈگری یا اس کے مساوی گریڈ میں تین سال کی خدمت کے ساتھ دفعہ آفیسر ناکام ہوتے ہیں جس میں دیوانی انجینئر نگ میں ڈپلومہ رکھنے والے دفعہ آفیسر گریڈ 50 فیصد میں چھ سال کی خدمت کے ساتھ ہوتے ہیں۔

50.2 فیصد گریڈ میں چھ سال کی خدمت کے ساتھ دیوانی انجینئر نگ میں تسلیم شدہ ڈپلومہ رکھنے والے دفعہ آفیسر۔

موجودہ معاملے میں تنازعہ یہ ہے کہ کیا ایک ڈپلومہ یافتگان جونیئر انجینئر جو ملازمت کے دوران ڈگری حاصل کرتا ہے، تین سال کی ملازمت مکمل ہونے پر ترقی کے ذریعے اسسٹنٹ انجینئر کے طور پر تعیناتی کا اہل ہو جاتا ہے جس میں ڈگری حاصل کرنے سے پہلے ملازمت کی مدت بھی شامل ہے یا اس مقصد کے لیے ڈگری یافتگان کے طور پر تین سال کی ملازمت کا حساب اس کی ڈگری حاصل کرنے کی تاریخ سے لیا جاتا ہے۔ڈپلومہ یافتگان کا کہنا ہے کہ وہ پہلے کی مدت کو شامل کرنے کے حقدار ہیں اور ڈگری حاصل کرنے پر اس زمرے میں ترقی کے اہل ہوں گے اگر ملازمت کی کل مدت تین

Basharat Saleem
2025.06.27 13:55
I attest to the accuracy and
integrity of this document

سال ہے جس میں پہلے کی مدت بھی شامل ہے۔ڈگری یافتگان اس حیثیت کا مقابلہ کرتے ہیں اور اس کے برعکس مقابلہ کرتے ہیں۔ڈگری یافتگان کے مطابق یہ دو الگ الگ زمرے ہیں۔پہلے زمرے میں ڈگری یافتگان کے طور پر گریڈ میں تین سال کی ملازمت کے ساتھ ڈگری یافتگان ہوتے ہیں، تین سال کی مدت ڈگری حاصل کرنے کی تاریخ کے بعد ہوتی ہے جیسا کہ جونیئر انجینئروں کے معاملے میں جو ڈگری کے ساتھ سروس میں شامل ہوتے ہیں؛ دوسرا زمرہ چھ سال کے تجربے کے ساتھ ڈپلومہ یافتگان کا ہوتا ہے۔

ڈپلومہ یافتگان اس دلیل کے ساتھ سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل گئے اور ٹریبونلز نے ان کے دعوے کو برقرار رکھا اور مندرجہ ذیل ہدایت دی:

> "مذکورہ بالا کی روشنی میں، ہم یہ مانتے ہیں کہ درخواست دہندگان مانگی گئی راحت کے حقدار ہیں اور اسی کے مطابق ہم جواب دہندگان کو ہدایت کرتے ہیں کہ وہ جونیئر انجینئر کے گریڈ میں دی جانے والی ان کی ملازمت کی کل لمبائی کا مناسب نوٹس لیتے ہوئے، دوسرے ڈگری یافتہ جونیئر انجینئروں کے برابر اسسٹنٹ انجینئر کے عہدے پر ترقی کے لیے ان پر غور کریں۔اس طرح کا غور دوسرے جونیئر انجینئروں کے ساتھ ہونا چاہیے جنہوں نے جونیئر انجینئر کے عہدے پر فائز ہوتے ہوئے درخواست دہندگان سے پہلے ضروری ڈگری کی اہلیت حاصل کر لی ہو۔اس مقصد کے لیے، پہلے تین جواب دہندگان ایک نظر ثانی ڈی پی سی بلانے کے لیے ضروری کارروائی کریں گے اور اس حکم کی کاپی موصول ہونے کی تاریخ سے تین ماہ کی مدت کے اندر اس ڈی پی سی کی سفارشات کی بنیاد پر احکامات جاری کریں گے۔
>
> درخواست کی اجازت اوپر دی گئی ہے۔"

لہذا یہ درخواست ڈگری یافتگان کی طرف سے خصوصی اجازت دینے کے لیے ہے۔

اجازت دی جاتی ہے۔

Basharat Saleem
2025.06.27 13:55
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ہماری رائے میں اس اپیل کی اجازت دی جانی چاہیے۔ جواب دہندگان کے ڈپلومہ یافتگان کے داخلے سمیت کافی مواد موجود ہے کہ محکمہ میں طویل عرصے تک یہ عمل جاری رہا کہ ڈپلومہ یافتگان جونیئر انجینئروں کے معاملے میں جنھوں نے ملازمت کے دوران ڈگری حاصل کی، ڈگری یافتگان کے طور پر ترقی کے لیے اہلیت کے لیے گریڈ میں تین سال کی سروس کی مدت ڈگری حاصل کرنے کی تاریخ سے شروع ہوئی اور ڈپلومہ یافتگان کے طور پر سروس کی سابقہ مدت کو اس مقصد کے لیے شمار نہیں کیا گیا۔ اس سابقہ عمل کو جواب دہندگان ڈپلومہ یافتگان نے پیپر بک کے صفحہ 115 پر ٹریبونل میں کی گئی اپنی درخواست کے پیراگراف 5 میں واضح طور پر تسلیم کیا تھا۔ یہ یونین پبلک سروس کمیشن کا بھی نظریہ معلوم ہوتا ہے جو 6 دسمبر 1968 کے اپنے خط میں موجود ہے جو جواب دہندگان 1 سے 3 کے جوابی بیان حلفی میں پیپر کتاب کے صفحات 99-100 پر نکالا گیا ہے۔ لہذا، اصل سوال یہ ہے کہ کیا ان قواعد میں اس توضیع کی تعمیر جس پر ماضی کی طویل مدت تک پھیلی ہوئی روایت مبنی ہے، اسے پریشان کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اگر ماضی کی مشق ممکنہ تعمیرات میں سے کسی ایک پر مبنی ہے جو قواعد سے بنائی جا سکتی ہے تو اسے ابھی خراب کرنا مناسب نہیں ہوگا۔ اس تناظر میں ہی اٹھائے گئے سوال کا تعین کرنا ہے۔

پی ڈبلیو ڈی میں اسسٹنٹ انجینئروں کے عہدے کے لیے بھرتی کے قواعد۔ (ضمیمہ -C) کاغذی کتاب کے صفحات 57 سے 59 پر ہیں۔ قاعدہ 7 دو ذرائع، یعنی ڈگری یافتگان اور تین سال کے پیشہ ورانہ تجربے کے ساتھ ڈپلومہ یافتگان سے براہ راست بھرتی کے لیے قابلیت کا تعین کرتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں، ایک ڈگری تین سال کے پیشہ ورانہ تجربے کے ساتھ ڈپلومہ کے برابر ہے۔ قاعدہ 11 سیکشن آفیسر کے گریڈ سے ترقی کے ذریعے بھرتی کا بندوبست کرتا ہے جسے اب جونیئر انجینئر کہا جاتا ہے۔ اس میں دو زمرے فراہم کیے گئے ہیں، ایک ڈگری یافتگان جونیئر انجینئروں کا ہے جس نے گریڈ میں تین سال کی ملازمت کی ہے و دیگر ڈپلومہ یافتگان جونیئر انجینئروں کا ہے جس نے گریڈ میں چھ سال کی ملازمت کی ہے، ہر زمرے سے 50 فیصد کا التزام ہے۔ یہ قاعدہ 7 سے میل کھاتا ہے جس میں ایک ڈگری کو تین سال کے پیشہ ورانہ تجربے کے ساتھ ڈپلومہ کے برابر کیا جاتا ہے۔ ڈگری یافتگان کے لیے بنائے گئے پہلے زمرے میں یہ بھی فراہم کیا گیا ہے کہ اگر گریڈ میں تین سال کی ملازمت کے ساتھ ڈگری یافتگان کافی تعداد میں دستیاب نہیں ہیں، تو گریڈ میں چھ سال کی ملازمت کے ساتھ ڈپلومہ یافتگان کو ڈگری یافتگان کے زمرے میں ان کے لیے مختص 50 فیصد آسامیوں کے لیے بھی سمجھا جا سکتا ہے۔ اس لیے پوری اسکیم اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ قاعدہ

Basharat Saleem
2025.06.27 13:55
I attest to the accuracy and
integrity of this document

11 کے مطابق ڈگری یافتگان کے لیے مطلوبہ گریڈ میں تین سال کی ملازمت کی مدت اس زمرے میں ترقی کے لیے اہلیت کے طور پر ڈگری یافتگان کے طور پر گریڈ میں تین سال کی ملازمت کا مطلب ہونا چاہیے اور اس لیے تین سال کی مدت صرف ڈگری حاصل کرنے کی تاریخ سے شروع ہو سکتی ہے نہ کہ پہلے۔ ڈگری حاصل کرنے سے پہلے ڈپلومہ یافتگان کے طور پر گریڈ میں خدمات کو ڈگری یافتگان کے طور پر تین سال کی ملازمت کے مقصد کے لیے ڈگری کے ساتھ گریڈ میں ملازمت کے طور پر شمار نہیں کیا جا سکتا۔ ہمارے سامنے واحد سوال توضیع کی تعمیر کا ہے نہ کہ اس کی صداقت کا اور اس لیے ہمیں صرف شق کے معنی کی تشریح کرنے کی ضرورت ہے۔ ہماری رائے میں، اپیل کنندگان کے ڈگری یافتگان کی یہ دلیل کہ قواعد کو اس معنی میں سمجھا جانا چاہیے کہ قاعدہ 11 کے مقصد کے لیے ڈگری یافتگان کے گریڈ میں تین سال کی ملازمت ڈگری حاصل کرنے کی تاریخ سے تین سال ہے، کافی قابل قبول ہے اور ہمارے لیے ماضی کے عمل کے مطابق ہونے کی تعریف کرتی ہے جس پر مستقل طور پر عمل کیا گیا۔ جواب دہندگان کی طرف سے حال ہی میں موجودہ تنازعہ کو اٹھانے تک تمام متعلقہ افراد نے بھی اسے سمجھا ہے۔ اس لیے ٹریبونل کا اس کے برعکس نظریہ اختیار کرنا اور محکمہ میں طے شدہ عمل کو بے چین کرنا جائز نہیں تھا۔

نتیجتاً اپیل کی اجازت دی جاتی ہے۔ ٹریبونل کے متنازعہ حکم کو کالعدم قرار دیا جاتا ہے جس کے نتیجے میں ٹریبونل میں مدعاعلیہان کی درخواست کو خارج کر دیا جاتا ہے۔ محکمہ اب اس فیصلے کے مطابق ترقی کے سوال پر غور کرے گا۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیل منظور کی گئی۔